اپریل 2024

# پانک: بلوچستان انسانی حقوق کے ماہانہ رپورٹ

جبری گمشدگیاں|38

بازیاب|23

ماورائے عدالت قتل|2

لیویز ملازم برکت ساجدی کو 14 اپریل 2024 ماورائے عدالت قتل کیا گیا اور اسے خودکشی کا رنگ دینے کی کوشش کی تاہم ادارہ پانک کی ٹیم نے اس واقعے کی تحقیق کی جس سے یہ انکشاف ہوا کہ برکت ساجدی کی موت خودکشی بلکہ ریاستی قتل تھی۔

PAANK

## بلوچستان میں انسانی حقوق کی حالت پر اپریل 2024 کی رپورٹ:

اہم موضوعات:

1۔ اعداد و شمار: جبری گمشدگیاں اور ماورائے عدالت قتل

2۔ انسانی حقوق کے کارکن راشد بلوچ کیس میں عدالتی کارروائی پر عدم اطمینان کا اظہار

3۔ گوادر میں باڑ لگانے سے شہری نقل و حرکت کی آزادی سے محروم ہوں گے

### 1۔ اعداد و شمار: جبری گمشدگیاں اور ماورائے عدالت قتل۔

اپریل میں 38 بلوچوں کو پاکستانی فوج سے منسلک اداروں نے ماورائے عدالت گرفتاری کے بعد جبری لاپتہ کیا جبکہ 23 جبری لاپتہ افراد کو پاکستانی فوج کے اذیت گاہوں سے رہا کر دیا گیا۔ جبکہ ضلع کوہلو کے رہائشی ملک رباولد گل محمد مری کو 11 اپریل کو مجی چیک پوسٹ سے پاکستانی فورسز نے حراست میں لیا اور 13 دن بعد انھیں قتل کر کے لاش ضلع سبی میں پھینک دی۔

لیویز ملازم برکت ساجدی کو 14 اپریل 2024 ماورائے عدالت قتل کیا گیا اور اسے خودکشی کا رنگ دینے کی کوشش کی تاہم ادارہ پانک کی ٹیم نے اس واقعے کی تحقیق کی جس سے یہ انکشاف ہوا کہ 'برکت ساجدی' کی موت خودکشی بلکہ ریاستی قتل تھی۔ پانک نے 20 اپریل 2024 کو اس پر اپنی تحقیقی رپورٹ شائع کی ہے۔

اپریل 2024 میں شال سے 3 ، کیچ سے 8، آواران سے 12 ، کوھلو سے 1، گوادر سے 4 ، ڈیرہ بگٹی سے 1، خضدار سے 2 ، خاران سے 1، حب سے 3 اور ضلع چاغی سے دو افراد کو جبری لاپتہ کیا گیا۔

## 2۔انسانی حقوق کے کارکن راشد بلوچ کیس میں عدالتی کارروائی پر عدم اطمینان کا اظہار۔۔

جبری گمشدگی کے شکار انسانی حقوق کے معروف کارکن راشد حسین بلوچ کی جبری گمشدگی کیس کی پیروی کرنے والی نامور وکیل ایمان مزاری نے اس کیس کی پیشرفت پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ راشد حیسن کیس کی سماعت مسلسل ملتوی کی جارہی ہے۔

انسانی حقوق کے کارکن راشد حسین بلوچ کو 3 مئی 2018 کو متحدہ عرب امارات میں یو اے ای حکومت کی رضامندی اور شراکت سے ماورائے قانون حراست میں لے کر اس کی گرفتاری سے انکار کرکے اسے جبری لاپتہ کیا گیا

راشد حسین کیس بلوچستان میں جبری گمشدگی کے حوالے سے ایک ایسا کیس ہے جہاں پاکستان کے علاوہ ایک دوسری ریاست بھی ملوث ہے اور ان کی جبری گمشدگی کے کافی شواہد بھی دستیاب ہیں اس کے باوجود انھیں گذشتہ چھ سالوں سے جبری لاپتہ رکھا گیا ہے۔ متحدہ عرب امارات میں ان کی ماورائے عدالت گرفتاری کے دوران ان کی باحفاظت بازیابی کے لیے بلوچ سیاسی اور انسانی حقوق کی تنظیمیوں سمیت ایمنسٹی انٹرنیشنل نے متحدہ عرب امارات سے ان کی رہائی اور سلامتی یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدام اٹھانے کی اپیل کی تھی لیکن ان تمام تر کوششوں کے برعکس متحدہ عرب امارات کی حکومت نے انھیں پاکستانی حکومت کے حوالے کیا۔

ایمان مزاری نے راشد حسین کی جبری گمشدگی پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر مسلسل پوسٹس کے ذریعے ان کے کیس کے حوالے سے عدالتی کارروائی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ بلوچستان میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کو جبری لاپتہ کیا گیا جن میں سے سینکڑوں کیسز ہی ایسے ہیں جنھیں باقاعدہ مختلف انسانی حقوق کی تنظیموں کے ذریعے رکارڈ پر لایا گیا۔ ایسے کیسز کی تعداد جبری گمشدگان کی مجموعی تعداد سے انتہائی کم ہے جن پر عدالتی شنوائی ہورہی ہے، اس کے باوجود پاکستان کی عدالتیں غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کررہی ہیں جو جبری گمشدگان سے متعلق پہلے سے موجود کمزور امید کو مزید مایوسی میں بدل رہی ہے۔

کسی بھی ریاست کا عدالتی نظام حکمران اور اختیار داروں کو ان کے آئینی اور قانونی حدود میں رہنے کے لیے اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جہاں عدالتیں اپنا کام کرتی ہیں وہاں شہریوں کی بے چینی میں نمایاں کمی ہوتی ہے اور شہریوں کے حقوق محفوظ ہوتے ہیں مگر پاکستان کا ایک ایسی ریاست ہے جہاں کی عدالتیں یہ تسلیم کرتی ہیں کہ وہ آزاد نہیں۔ بلوچ سمیت دیگر افراد کی جبری گمشدگیوں کی ذمہ دار پاکستان کی طاقتور فوج ہے جو پاکستانی عدالتوں میں براہ راست مداخلت کرتی ہے۔ پانک سمیت انسانی حقوق کے دیگر ادارے مسلسل یہ دعوی کرتے رہے ہیں لیکن حال میں پاکستان کے ہائیکورٹ کے چھ ججز نے ہائیکورٹ میں پاکستانی ایجنسیوں کی مداخلت کے حوالے سے خط لکھا تھا، جس پر پاکستان کے چیف جسٹس قاضی عیسی فائز نے از خود نوٹس لی ہے اور اب عدالت کی ایک سات رکنی بینچ اس کیس کی سماعت کررہی ہے۔ مگر یہاں یہ واضح کریں کہ پاکستان کے اندرونی سیاسی حالات، اسلام آباد کے سطح پر عدالت اور پارلیمان کے فیصلے محض پاکستان پر لاگو ہوتے ہیں یا وہاں کے شہریوں اور سیاستدانوں کو اس سے ریلیف ملتی ہے لیکن بلوچستان پاکستان کی ایک کالونی ہے، یہاں پاکستانی عدالتوں میں ایجنسیوں کی مداخلت کیس کے مثبت نتائج بھی کسی قسم کی بہتری کا باعث نہیں ہوں گے۔

اس لیے ضروری ہے کہ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ادارے پہلے سے زیادہ متحرک کردار ادا کریں اور بااثر ممالک کو کہہ کر پاکستان پر جبری گمشدگیوں کے حوالے سے دباؤ ڈالیں۔ اقوام متحدہ کے ایک رکن ملک کے لیے انسانی حقوق کی اس بڑے پیمانے پر پائمالی آسان اور نظر انداز کرنے والا معاملہ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اقوام متحدہ واضح کرتی ہے کہ جبری گمشدگی محض ایک فرد اور خاندان کے خلاف معاملہ نہیں بلکہ انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ بد قسمتی سے اقوام متحدہ، عالمی قیادت اور انسانی حقوق کے ادارے گذشتہ دو دہائیوں سے جاری جبری گمشدگی کے ایک تسلسل کو روکنے میں ناکام ہیں جو ان اداروں پر بلوچ قوم کے اعتماد کو بری طرح متاثر کر رہا ہے۔

ایمان مزاری نے راشد حسین کیس کے حوالے سے جو تفصیلات شائع کی ہیں، اس سے واضح ہوتا ہے کہ عدالتیں اپنا کام کرنے سے گریزاں ہیں۔ ایمان مزاری کہتی ہیں کہ راشد حسین کا کیس 2022 سے اسلام آباد ہائیکورٹ میں زیر سماعت ہے اور ہم نے حکومت پاکستان سے یہ معلومات مانگی ہے کہ راشد حسین کو کیوں متحدہ عرب امارات سے پاکستان لایا گیا اور انھیں گذشتہ 6 سالوں سے کہاں رکھا گیا ہے؟

انھوں نے کہا جب بھی راشد حسین کے کیس کے متعلق سماعتیں رکھی جاتی ہیں، ہر سماعت پر بلاوجہ کیس کو کینسل کیا جاتا ہے جو کہ آئینی اور قانونی تقاضوں کی خلاف ورزی ہے۔ اس تمام تر صورتحال میں ہمیں ان کی زندگی کے بارے میں تشویش ہو رہی ہے۔

ادارہ پانک راشد حسین کی باحفاظت بازیابی کا مطالبہ دہراتا ہے۔

## 3۔ گوادر میں باڑ لگانے سے شہری نقل و حرکت کی آزادی سے محروم ہوں گے۔

بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں پاکستانی فوج کی بڑی تعداد میں تعیناتی نے شہریوں کی سماجی زندگی پر گہرے منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ بے تحاشا چوکیاں، عوامی زمین کو سیکورٹی کے نام پر تصرف کرنا اور مختلف ایجنسیوں کا لوگوں کے معاشی اور سماجی امور میں مداخلت نے شہریوں کو آزادی سے محروم کر کے دہشت کی فضاء قائم کی ہے۔ گوادر شہر کی حفاظت کے نام پر اب پورے ساحلی علاقے کے گرد حصار لگائی جا رہی ہے جو شہریوں کی نقل و حرکت کی آزادی کو پہلے سے ابتر بنا دے گی۔ معتبر ذرائع سے حاصل کردہ رپورٹس کے مطابق گوادر زیرو پوائنٹ سے لے کر پشوکان کے ساحل تک ایک وسیع علاقے کے گرد باڑ لگایا جائے گا، جو شہریوں کی آزدی کو محدود کر دے گا اور وسیع مضافاتی علاقہ شہر سے کٹ جائے گا۔

گوادر شہر کے بارے میں ریاستی سطح پر جو سوچ پائی جاتی ہے اس سے نا صرف بلوچ قوم اور ریاست کے درمیان فاصلے مزید بڑھیں گے بلکہ یہ معاملہ پورے بلوچستان کو متاثر کرے گا۔ کیونکہ پاکستانی اسٹبلشمنٹ اس تاثر کو ہوا دے رہی ہے کہ گوادر اس کا زر خرید علاقہ ہے، جس کا بلوچ قوم سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ تاریخی حقائق کے خلاف بیانیہ ہی گوادر کے گرد باڑ لگانے اور گوادر کو بلوچستان سے الگ تھلگ کر کے وہاں داخلے اور رہائش کے لیے خصوصی پاس کے اجراء جیسے منصوبوں کی وجہ ہے۔ پاکستان کے سیکورٹی ادارے اپنی ناکامیوں کا بار شہریوں پر ڈالنا چاہتے ہی

گوادر باڑ کے خلاف پہلے بھی شہریوں نے شدید ردعمل دیا تھا جس کے بعد اس منصوبے کو موخر کیا گیا لیکن گذشتہ مہینے کے اواخر میں اس پر دوبارہ کام کا آغاز کیا گیا ہے۔ عوامی سطح پر ردعمل کو دیکھتے ہوئے ریاستی ادارے کوشش کر رہے ہیں کہ عوامی ردعمل کو اوچھے ہتھکنڈوں کے ذریعے دبایا جاسکے۔ وہ اس منصوبے کو ایک طرف بلوچستان کی عوام کی نظروں سے اوجھل کرنا چاہتے ہیں اور دوسری طرف طاقت کے زور پر لوگوں کو خاموش کرانے بلکہ اس کے حق میں جعلی ریلیوں کا انعقاد کر رہے ہیں۔

اس رپورٹ کے ترتیب دیتے وقت، 4 اپریل 2024 کو شہریوں نے شکایت کی ہے کہ انھیں گھٹی ڈور پر روک کر زبردستی پاکستان کا جھنڈا ہاتھ میں دے کر گوادر باڑ کی حمایت میں بظاہر ریلی نکالی گئی۔ یہ انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے کہ شہریوں کو طاقت کے زور پر ایک ایسے عمل کا حصہ بنایا جائے جس میں ان کی منشاء شامل نہیں۔

ادارہ پانک خبردار کرتا ہے کہ گوادر باڑ لگانے کا معاملہ بلوچستان کی سطح پر ایک نئے تنازعہ کا باعث بنے گا جو بدتر انسانی حقوق کی صورتحال کو مزید خراب کر دے گا۔ ہم انسانی حقوق کی بنیاد پر ان ممالک سے جو گوادر میں سرمایہ کاری کی خواہاں ہیں، اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس تنازعے کو روکنے میں کردار ادا کریں تاکہ آنے والے دنوں میں انسانی بحران سے بچا جاسکے۔

جبری گمشدگیاں | 38 |

بازیاب۔23

ماورائے عدالت قتل | 2

علاقے اور اضلاع جہاں سے جبری گمشدگیاں رپورٹ ہوئیں

کوئٹہ | 3

کیچ | 9

آواران| 12

کوہلو۔1

گوادر ۔4

ڈیرہ بگٹی۔1

خضدار۔2

خاران۔1

حب۔3

چاغی۔2

ٹوٹل۔ 38

## اپریل 2024 کے مہینے میں پاکستانی فوج اوران سے منسلک اداروں کے ہاتھوں جبری لاپتہ اور بازیاب ہونے والے افراد کا تفصیلی فہرست

| نمبر | نام، ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا زمہ دار | تاریخ گمشدگی کی | رہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | سرور جمالدینی ولد عبداللہ جمالدینی | دالبندین، چاغی | غریب آباد، ضلع نوشکی | ڈرائیور | پاکستانی فورسز | یکم اپریل 2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| 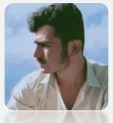 | بلوچستان کے ضلع چاغی کے سرحدی شہر دالبندین سے ضلع نوشکی کے دورہائشی سرور جمالدینی اور پیر جان کو سیکورٹی فورسز نے یکم اپریل 2024 کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جبری لاپتہ دونوں شخص ایرانی تیل کے کاروبار سے منسلک تھے۔ | | | | | | |
| 2 | پیر جان ولد خیر محمد | دالبندین، چاغی | غریب آباد، ضلع نوشکی | ڈرائیور | پاکستانی فورسز | یکم اپریل 2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع چاغی کے سرحدی شہر دالبندین سے ضلع نوشکی کے دورہائشی پیر جان اور سرور جمالدینی کو سیکورٹی فورسز نے یکم اپریل 2024 کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جبری لاپتہ دونوں شخص ایرانی تیل کے کاروبار سے منسلک تھے۔ | | | | | | |
| 3 | مشتاق بلوچ ولد صوالی | تل، ہوشاپ | ضلع کیچ | ہیلتھ ورکر | پاکستانی فورسز | یکم اپریل 2024 | **5 اپریل 2024 کو بازیاب ہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل ہوشاپ تل میں سیکورٹی فورسز نے رات گئے داکٹر مشتاق ولد صوالی کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد لاپتہ کردیا گیا تھا، جنکی بازیابی کیلئے اہلخانہ نے سی پیک ایم ایٹ پر دھرنا دیکر روڈ بلاک کردیا گیا تھا۔ جنھیں 5 اپریل 2024 کو ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت سے رہا کردیا گیا تھا۔ | | | | | | |
| 4 | دوستین ولد فقیر محمد | مالار، آواران | ضلع آواران | طالب علم | پاکستانی فورسز | 2 اپریل 2024 | **7 اپریل 2024 کو رہا ہوئے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے مالار میں سیکورٹی فورسز نے دوستیں ولد فقیر محمد کو آرمی کیمپ بلانے کے بعد حراست میں لیکر لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا زمہ دار | تاریخ گمشدگی کی | رہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 5 | انیس ولد سبزل | کوہاڈ، تمپ | ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 2اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے کوہاڈ سے سیکورٹی فورسز نے مسجد میں اعتکاف پر بیٹھے انیس ولد سبزل کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیا گیا۔ | | | | | | |
| 6 | ولی جان ولد نزیر احمد | تنک، مشکے | ضلع آواران | --- | پاکستانی فورسز | 3اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے تنک میں سیکورٹی فورسز نے دو نوجوانوں ولی جان اور سجاد اعظم کو کیمپ بلا کر حراست میں لیا گیا تھا، جنکے بعد وہ جبری لاپتہ ہیں۔ | | | | | | |
| 7 | سجاد اعظم ولد محمد اعظم | تنک، مشکے | ضلع آواران | --- | پاکستانی فورسز | 3اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے تنک میں سیکورٹی فورسز نے دو نوجوانوں سجاد اعظم اور ولی جان کو کیمپ بلا کر حراست میں لیا گیا تھا، جنکے بعد وہ جبری لاپتہ ہیں۔ | | | | | | |
| 8 | ظہور احمد ولد خالد احمد | دازن، تمپ | ضلع کیچ | طالب علم | پاکستانی فورسز | 5اپریل2024 | **29اپریل2024کو بازیاب ہوئے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے دازن سے سیکورٹی فورسز نے رات گئے چھاپے کے دوران ظہور احمد ولد خالد احمد کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ جو 23 دن بعد بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |
| 9 | زاکر ولد عبدالرزاق | کپر، گوادر | ضلع گوادر | طالب علم | پاکستانی فورسز | 17 دسمبر 2023 | **5اپریل2024کو بازیاب ہوئے۔** |
| 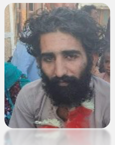 | بلوچستان کے ضلع گوادر میں 17 دسمبر 2023 کو سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ زاکر ولد عبدالرزاق 5 اپریل 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | تاریخ گمشدگی کی | رہائی کی صورت |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| 10 | فیصل ولد آدم | زیرو پوائنٹ،پسنی | تحصیل مند ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 6اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل مند کے رہائشی فیصل آدم اور حارث کو دوران سفر زیرو پوائنٹ پسنی سے سیکورٹی فورسز نے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا،جو مکران سے کراچی جارہے تھے۔ | | | | | | |
| 11 | حارث ولد شاہ بیگ | زیرو پوائنٹ،پسنی | تحصیل مند ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 6اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل مند کے رہائشی فیصل آدم اور حارث کو دوران سفر زیرو پوائنٹ پسنی سے سیکورٹی فورسز نے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا،جو مکران سے کراچی جارہے تھے۔ | | | | | | |
| 12 | عثمان ولد رضا بگٹی | چینہ چیک پوسٹ،سوئی | ضلع ڈیرہ بگٹی | --- | پاکستانی فورسز | 19جولائی2023 | **8اپریل2024کو بازیاب ہوئے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے تحصیل سوئی سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ عثمان ولد رضا بگٹی 8اپریل 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |
| 13 | واحد بخش ولد دین محمد بگٹی | دولی،سوئی | ضلع ڈیرہ بگٹی | --- | پاکستانی فورسز | 14 ستمبر 2024 | **8اپریل2024کو بازیاب ہوئے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے تحصیل سوئی سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ واحد بخش ولد دین محمد بگٹی 8اپریل 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |
| 14 | مزمل بلوچ ولد محمد افضل مینگل | خضدار شہر | ضلع خضدار | طالب علم | پاکستانی فورسز | 8اپریل2024 | **10اپریل2024کو بازیاب ہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے صالح آباد کے رہائشی مزمل بلوچ ولد محمد رمضان کو سیکورٹی فورسز نے خضدار شہر سے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا، جنھیں دو دن تک غیر قانونی حراست بعد رہا کر دیا گیا۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا ذمہ دار | تاریخ گمشدگی | رہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 15 | امداد ولد خدابخش | رونجان مشکے | ضلع آواران | --- | پاکستانی فورسز | 8اپریل2024 | **10اپریل2024کورہاہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے رونجان گاوں سے سیکورٹی فورسز نے 17افراد کو حراست میں لینے کے بعد فوجی کیمپ منتقل کر دیا گیا۔جن میں امداد ولد خدابخش شامل ہے۔ | | | | | | |
| 16 | محمد ولد خدابخش | رونجان مشکے | ضلع آواران | | پاکستانی فورسز | 8اپریل2024 | **10اپریل2024کورہاہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے رونجان گاوں سے سیکورٹی فورسز نے 17افراد کو حراست میں لینے کے بعد فوجی کیمپ منتقل کر دیا گیا۔جن میں سے ایک کی شناخت محمد ولد خدابخش کے نام سے ہوئی ہے۔ | | | | | | |
| 17 | صوال جان ولد محمد نور | رونجان مشکے | ضلع آواران | | پاکستانی فورسز | 8اپریل2024 | **10اپریل2024کورہاہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے رونجان گاوں سے سیکورٹی فورسز نے 17افراد کو حراست میں لینے کے بعد فوجی کیمپ منتقل کر دیا گیا۔جن میں سے ایک کی شناخت صوال ولد نور محمد کے نام سے ہوئی ہے۔ | | | | | | |
| 18 | فتح محمد ولد محمد نور | رونجان مشکے | ضلع آواران | | پاکستانی فورسز | 8اپریل2024 | **10اپریل2024کورہاہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے رونجان گاوں سے سیکورٹی فورسز نے 17افراد کو حراست میں لینے کے بعد فوجی کیمپ منتقل کر دیا گیا۔جن میں سے ایک کی شناخت فتح محمد ولد محمد نور کے نام سے ہوئی ہے۔ | | | | | | |
| 19 | محمد رضا ولد بہار | رونجان مشکے | ضلع آواران | | پاکستانی فورسز | 8اپریل2024 | **10اپریل2024کورہاہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے رونجان گاوں سے سیکورٹی فورسز نے 17افراد کو حراست میں لینے کے بعد فوجی کیمپ منتقل کر دیا گیا۔جن میں سے ایک کی شناخت محمد رضا ولد بہار کے نام سے ہوئی ہے۔ | | | | | | |
| 20 | جاسم بلوچ | رونجان مشکے | ضلع آواران | | پاکستانی فورسز | 8اپریل2024 | **10اپریل2024کورہاہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے رونجان گاوں سے سیکورٹی فورسز نے 17افراد کو حراست میں لینے کے بعد فوجی کیمپ منتقل کر دیا گیا۔جن میں سے ایک کی شناخت جاسم بلوچ کے نام سے ہوا ہے۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا زمہ دار | تاریخ گمشدگی کی | رہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 21 | شمشاد بلوچ | رونجان مشکے | ضلع آواران | | پاکستانی فورسز | 8اپریل2024 | **10اپریل2024 کو رہا ہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے رونجان گاوں سے سیکورٹی فورسز نے 7 افراد کو حراست میں لینے کے بعد فوجی کیمپ منتقل کر دیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت شمشاد بلوچ کے نام سے ہوا ہے۔ | | | | | | |
| 22 | طاہر ولد محمد عمر بلوچ | جھاو، آواران | ضلع آواران | ڈسپنسر | پاکستانی فورسز | 23مارچ2024 | **9اپریل2024 کو بازیاب ہوئے** |
| 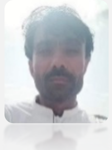 | بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل جھاو میں سیکورٹی فورسز نے طاہر ولد محمد عمر کو آرمی کیمپ بلانے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جو 9اپریل 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |
| 23 | شاہد بلوچ ولد چار شمبے | کولوائی اسٹاپ، تربت | ڈنڈار ضلع کیچ | طالب علم | پاکستانی فورسز | 17جولائی 2023 | **10اپریل2024 کو بازیاب ہوئے** |
| 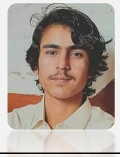 | بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کولوائی اسٹاپ سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ شاہد بلوچ ولد چار شمبے 10 اپریل 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |
| 24 | عارف ولد بجار | جھاو، آوارن | ضلع آواران | مزدور | پاکستانی فورسز | 22دسمبر 2023 | **10اپریل2024 کو بازیاب ہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل جھاو میں سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ عارف ولد بجار 10 اپریل 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |
| 25 | ملک رباولد گل محمد مری | مچی چیک پوسٹ، کوہلو | ضلع کوہلو | بزرگ | پاکستانی فورسز | 11اپریل2024 | **24اپریل2024 کو ماورائے عدالت قتل کر دیا گیا۔** |
| 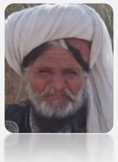 | بلوچستان کے ضلع کوہلو میں مچی چیک پوسٹ پر سیکورٹی فورسز نے ضعیف العمر شخص ملک رباولد گل محمد مری حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جنھیں 13 دن بعد ماورائے عدالت قتل کر کے بلوچستان کے ضلع سبی میں انکی لاش پھینک دی گئی۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا زمہ دار | تاریخ گمشدگی کی | رہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 26 | ظریف ولد گمشاد | کیشکور آرمی کیمپ | مالار، ضلع آواران | مزدور | پاکستانی فورسز | 13اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے مالار کرک ڈل کے رہائشی ظریف ولد گمشاد کو سیکورٹی فورسز نے کیشکور آرمی کیمپ بلایا، جہاں سے انھیں حراست میں لیکر لاپتہ کر دیا گیا۔ | | | | | | |
| 27 | یونس مینگل | جعفر آباد، خضدار | ضلع خضدار | دکاندار | پاکستانی فورسز | 15اپریل 2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| 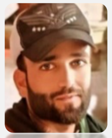 | بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے جعفر آباد میں صبح 9 بجے کے قریب پاکستانی فورسز کی پانچ گاڑیوں پر مشتمل اہلکاروں نے یونس مینگل کے دکان پر چھاپہ مار کر انھیں حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، لواحقین کا کہنا ہے کہ یونس اس سے قبل دو مرتبہ پہلے ہی سیکورٹی فورسز نے غیر قانونی حراست میں لیا تھا۔ | | | | | | |
| 28 | عزیز شمبے | جوسک تربت | ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 18اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے جوسک میں رات گئے سیکورٹی فورسز نے عزیز شمبے کے گھر پر چھاپہ مارا، چھاپے کے دوران عزیز شمبے کو تشدد کر کے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ | | | | | | |
| 29 | نواز ولد سرور | جوسک تربت | ضلع کیچ | | پاکستانی فورسز | 18اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| 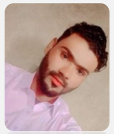 | بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے جوسک میں رات گئے سیکورٹی فورسز نے نواز ولد سرور کے گھر پر چھاپہ مارا، چھاپے کے دوران نواز کو تشدد کر کے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ | | | | | | |
| 30 | عبداللہ ولد عبدالعزیز | سنگولین لیاری | کراچی، سندھ | مکینک | پاکستانی فورسز | 5 ستمبر 2023 | **20اپریل2024کو بازیاب ہوئے۔** |
| | صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے بلوچ آبادی علاقے سنگولین لیاری سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں لاپتہ عبداللہ ولد عبدالعزیز کو 20اپریل2024 کو موچکو پولیس تھانے کے حوالے کیا، جہاں سے انکی بازیابی ہوئی ہے اور لواحقین نے عبداللہ نے باحفاظت بازیابی کی تصدیق کی ہے۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا زمہ دار | تاریخ گمشدگی کی | رہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 31 | اسلم شاہ ولد سید چراغ شاہ | ہسپتال روڈ،خاران | ضلع خاران | لیویز سپاہی | پاکستانی فورسز | 21اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| 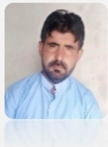 | بلوچستان کے ضلع خاران کے شہر میں سیکورٹی فورسز نے اسلم شاہ ولد سید چراغ شاہ جو خود ضلعی انتظامیہ لیویز فورس میں ایک ملازم ہے جنھیں ہسپتال روڈ سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ | | | | | | |
| 32 | شعیب سالانی | کلی شاہنواز، کوئٹہ | ضلع کوئٹہ | --- | پاکستانی فورسز | 24اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے سیکورٹی فورسز نے تین افراد کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا ہے، جنکی شناخت شعیب سالانی، سہیل شاہوانی اور سجاول کے ناموں سے ہوئی ہیں۔ | | | | | | |
| 33 | سہیل شاہوانی | کلی شاہنواز، کوئٹہ | ضلع کوئٹہ | --- | پاکستانی فورسز | 24اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے سیکورٹی فورسز نے تین افراد کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا ہے، جنکی شناخت شعیب سالانی، سہیل شاہوانی اور سجاول کے ناموں سے ہوئی ہیں۔ | | | | | | |
| 34 | سجاول | کلی شاہنواز، کوئٹہ | ضلع کوئٹہ | --- | پاکستانی فورسز | 24اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ سے سیکورٹی فورسز نے تین افراد کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا ہے، جنکی شناخت شعیب سالانی، سہیل شاہوانی اور سجاول کے ناموں سے ہوئی ہیں۔ | | | | | | |
| 35 | یاسر بلوچ ولد ملا نجم | ڈاکی بازار، آبسر | ضلع کیچ | طالب علم | پاکستانی فورسز | 28 ستمبر 2023 | **25اپریل2024 کو بازیاب ہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے ڈاکی بازار آبسر سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ یاسر بلوچ ولد ملا نجم 25اپریل 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا زمہ دار | تاریخ گمشدگی کی | رہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 35 | بھاگان ولد میران بگٹی | گرناڈی،ڈیرہ بگٹی | ضلع ڈیرہ بگٹی | بزرگ | پاکستانی فورسز | 25اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے گرناڈی سے سیکورٹی فورسز بزرگ بھاگان ولد میران بگٹی کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ | | | | | | |
| 36 | حاصل ولد محمد حسن | تنک ملیٹر کیمپ | تحصیل مشکے ضلع آواران | --- | پاکستانی فورسز | 26اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے کے علاقے تنک کے رہائشی حاصل ولد محمد حسن کو سیکورٹی فورسز نے کیمپ پیش ہونے کیلئے بلایا تھا،جہاں سے انھیں حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا،خیال رہے اس سے قبل دو مرتبہ پہلے ہی سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری گمشدگی کا شکار رہا ہے۔ | | | | | | |
| 37 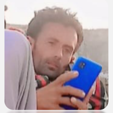 | کرار ولد باہوٹ | ھور،پسنی | کلانچ ضلع گوادر | مزدور | پاکستانی فورسز | 22اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ساحلی شہر ضلع گوادر کے تحصیل پسنی ھور سے سیکورٹی فورسز نے ایک نوجوان کرار ولد باہوٹ کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ | | | | | | |
| 38 | شاہ فہد ولد بابو | خاران | ضلع خاران | --- | پاکستانی فورسز | 16مارچ2022 | **27اپریل2024کو بازیاب ہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع خاران سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ شاہ فہد 27اپریل2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |
| 39 | رفیق بگٹی | حب،لسبیلہ | ضلع ڈیرہ بگٹی | مزدور | پاکستانی فورسز | 25اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے صنعتی شہر حب چوکی میں ہوٹل پر بیٹھے رفیق بگٹی اور انکے ساتھ دیگر دو افراد کو سیکورٹی فورسز نے حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا،جنکی شناخت علی احمد اور ہزار خان بگٹی کے ناموں سے ہوئی ہے۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا زمہ دار | تاریخ گمشدگی کی | رہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 40 | علی ولد احمد | حب، لسبیلہ | ضلع ڈیرہ بگٹی | | پاکستانی فورسز | 25اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے صنعتی شہر حب چوکی سے سیکورٹی فورسز نے علی احمد کو ہوٹل سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ | | | | | | |
| 41 | ہزار خان ولد غلام محمد بگٹی | حب، لسبیلہ | ضلع ڈیرہ بگٹی | | پاکستانی فورسز | 25اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے صنعتی شہر حب چوکی سے سیکورٹی فورسز نے ہزار خان ولد غلام محمد بگٹی ک وہوٹل سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ | | | | | | |
| 42 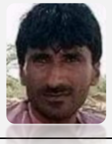 | دلسر دولد بودل | پسنی | تحصیل پسنی ضلع گوادر | --- | پاکستانی فورسز | 26اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ساحلی شہر اور ضلع گوادر کے تحصیل پسنی سے سیکورٹی فورسز نے دلسر دولد بودل کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا ہے۔ | | | | | | |
| 43 | دوداخان ولد لعل بخش | بلوچی بازار، آبسر | ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 27اپریل2024 | **29اپریل2024کو بازیاب ہوئے۔** |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے آبسر بلوچی بازار سے سیکورٹی فورسز نے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جو دو دن بعد بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |
| 44 | شہیک ولد جلیل احمد | کسانو، تمپ | تحصیل تمپ ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 28اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے کسانو سے سیکورٹی فورسز نے رات گئے شہیک ولد جلیل احمد کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ | | | | | | |

| نمبر | نام،ولدیت | گمشدگی کا مقام | پتہ | پیشہ | جبری گمشدگی کا زمہ دار | تاریخ گمشدگی کی | رہائی کی صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 45 | فراق ولد کمال | درچکو دشت | ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 28اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے قریبی علاقے دشت درچکو میں رات گئے سیکورٹی فورسز نے چھاپے کے دوران دو افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جنکی شناخت فراق ولد کمال اور مجاہد ولد تاج محمد کے ناموں سے ہوئی ہیں۔ | | | | | | |
| 46 | مجاہد ولد تاج محمد | درچکو دشت | ضلع کیچ | --- | پاکستانی فورسز | 28اپریل2024 | **تاحال لاپتہ ہے** |
| | بلوچستان کے ضلع کیچ کے قریبی علاقے دشت درچکو میں رات گئے سیکورٹی فورسز نے چھاپے کے دوران دو افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جنکی شناخت فراق ولد کمال اور مجاہد ولد تاج محمد کے ناموں سے ہوئی ہیں۔ | | | | | | |
| 47 | محمد انور ولد محمد حیات | زہری خضدار | ضلع خضدار | --- | پاکستانی فورسز | فروری2024 | **30اپریل2024کو بازیاب ہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے زہری سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ محمد انور ولد محمد حیات 30اپریل 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |
| 48 | نصر اللہ ولد عبداللہ | زہری خضدار | ضلع خضدار | | پاکستانی فورسز | فروری2024 | **30اپریل2024کو بازیاب ہوئے** |
| | بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے زہری سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ نصر اللہ ولد عبداللہ 30اپریل 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔ | | | | | | |

PAANK

paank.org